کے دیگر ممالک خصوصاً امریکہ، یورپ سے وھاں کے پاسپورٹس پر قادیانی حج وعمرہ پر جانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ سفیرِ ختمِ نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی تک قدرے رکاوٹ پیدا ہوئی تھی اور سعودی حکومت نے مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ کو اتھارٹی دی تھی کہ وہ تصدیق کر کے جس قادیانی کی نشاندہی کریں گے۔ اس کو سعودیہ سے ملک بدر کر دیا جائے گا۔ لہٰذا ایسے کئی افراد کو حج وعمرہ کے موقع پر سعودیہ سے نکالا بھی گیا۔ ہماری رائے میں اس پر ایک مؤثر محنت کی ضرورت ہے اور یہ مشن ہم سے متقاضی ہے کہ ہم قادیانی طریقۂ کار کو پوری طرح سمجھیں اور حدودِ حرمین شریفین کے علاوہ سعودی عرب کے دیگر شہروں خصوصاً جدہ اور ریاض میں کام کے بہانے گئے ہوئے قادیانیوں کے تبلیغی و اِرتدادی مراکز پر کام کر کے اس کی تفصیلات سامنے لائیں۔ ہم نے تھوڑا بہت کام اس پر شروع کر دیا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس سال پاکستان میں سعودی سفارت خانے کو ممکنہ معلومات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اِس محاذ کی جماعتوں، اداروں اور شخصیات سے درخواست ہے کہ ہماری رہنمائی بھی فرمائیں اور دعاؤں سے بھی نوازیں۔ قادیانی عالم کفر اور عالم اسلام دونوں کو کس طرح دھوکہ دے رہے ہیں اور اپنی گمراہی کو دجل کے ساتھ اسلامی تعلیمات کے طور پر پیش کرنے کے لیے کس طرح کام کر رہے ہیں؟ اس کے لیے ہمیں صف بندی کس تناظر میں کرنی چاہیے؟ ہم چاہیں گے کہ اس محاذ کے بزرگ اور دوست قادیانی اخبارات ورسائل اور جرائد کا بہ نظر غائر مطالعہ کیا کریں۔ نمونے کے طور پر قادیانی سربراہ مرزا مسرور احمد کی ایک تقریر جو الفضل انٹرنیشنل لندن (۲۲ر جولائی ۲۰۱۱ تا ۴ر اگست ۲۰۱۱ء) میں شائع ہوئی ہے۔ اس کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ دشمن میڈیا اور رفاہی کاموں جیسے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر کس طرح دھوکا دے رہا ہے؟ یہ امر زیادہ قابلِ توجہ ہے کہ بیرون ممالک سے قادیانی ٹریول ایجنسیاں حج کے لیے قادیانیوں کو سفر کے لیے کس طرح تیار کر رہی ہیں اور یہ اعلانات ”الفضل“ میں کس طرح مشتہر ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کو باہمی مشاورت سے تحفظ ختمِ نبوت کے محاذ کو مضبوط و مستحکم بنانے کی توفیقِ خاص سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین

چناب نگر سے ناجائز اسلحہ کی برآمدگی:

قادیانیت کی پوری تاریخ دہشت گردی، قتل وغارت گری اور شر انگیزی سے بھری پڑی ہے شاید اِسی لئے (Love for all) اور (Humanity First) جیسے سلوگن استعمال کر کے اپنے کرتوتوں پر پردہ ڈالنے کی کوششیں بین الاقوامی سطح پر جاری ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق چناب نگر (سابق ربوہ) سے پولیس نے بڑے پیمانے پر ناجائز اسلحہ، منشیات، ڈی سی اسلام آباد کی بجائے ڈی سی او اسلام آباد کی مہریں اور کئی دیگر دستاویزات برآمد کر کے ۶ قادیانی ملزمان کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ محکمہ ایکسائز اور پولیس کی مشترکہ کارروائی سے ملزمان قانون نافذ کرنے والے ادارے کی گرفت میں آئے جو کہ قابلِ تحسین کارروائی ہے۔ پولیس نے کثیر مقدار میں منشیات، جعلی شناختی کارڈ، مہریں، گولیاں اور دیگر جعلی دستاویزات برآمد کر کے 6 افراد کو موقع پر گرفتار کر کے تھانہ چناب نگر میں ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 9B/CNSA،20/65,A013 420,468,471 مقدمہ نمبر 366 درج کر کے ضابطے کی کارروائی اور تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ عمل قابل ذکر ہے کہ پولیس تھانہ چناب نگر نے جب چھاپہ مارا تو اس وقت عطاء المجیب ولد عبدالرحیم کی جامہ تلاشی لی گئی تو ملزم سے 540 گرام چرس 5 عدد فرضی لائسنس نمبر 35439,35435,35438,35432,

35431 ناجائز اسلحہ اور جعلی نمبر لگانے والے جدید آلات اور مشین برآمد کر لیے گئے۔ ایک دوسرے گرفتار ملزم عزیز الرحمٰن نے دورانِ تفتیش اقرار کیا کہ ''ہمارا گروہ جعلی لائسنس بنانے کے لئے صوبہ خیبر پختونخواہ سے منشیات واسلحہ لاتے ہیں اور رائفلوں، پسٹلز اور دیگر اسلحہ پر ان کے پرانے نمبر رگڑ کر نئے نمبر لگا کر جعلی لائسنس تیار کرتے ہیں۔'' یہ وقوعہ رسوائے زمانہ ضیاء الاسلام پریس میں ہوا اور برآمدگی قادیانی گروہ کے اہم ترین ارکان سے ہوئی۔ ''نقیبِ ختمِ نبوت'' کا یہ شمارہ طباعت کے لئے پریس میں جانے کے لئے تیار ہے۔ اس صورتحال پر ہم اِن شاءاللہ تعالیٰ تفصیلی رپورٹ تیار کر کے ذرائع ابلاغ کو بھجوانے کا اہتمام کریں گے۔ تاہم اتنا بتانا ضروری ہے کہ چناب نگر پولیس نے بھاری رقم لے کر تین قادیانی ملزمان کو چھوڑ دیا ہے اور ذرائع کے مطابق قادیانی جماعت نے کیس پر اثر انداز ہونے کے لئے پولیس اور بعض سرکاری افسران کو بھاری رقم دی ہے۔ اس بات کی نشاندہی اور انکشاف بھی ہوا ہے کہ شہر میں جگہ جگہ قادیانی ناکوں اور چیک پوسٹوں پر موجود سکیورٹی اہل کار اسی قسم کے اسلحہ سے لیس ہیں جو خطرناک حد تک جعل سازی کے ذریعے ربوہ میں لایا جاتا ہے۔ ہمیں جرائم کے خفیہ قادیانی اڈے ضیاء الاسلام پریس سے ناجائز اسلحے اور منشیات کی برآمدگی پر ہرگز کوئی حیرت نہیں بلکہ اس سے دینی حلقوں کے خدشات کو تقویت ملی ہے کہ ربوہ میں قادیانی جماعت کے ہیڈ کوارٹر اور ذیلی دفاتر میں اسلحہ کے ڈپو قائم ہیں اور ملک بھر میں ہونے والی دہشت گردی کے ڈانڈے ربوہ میں ملتے ہیں۔ اتنی بڑی مقدار میں غیر قانونی اسلحہ، منشیات کی برآمدگی فرضی شناختی کارڈ، سرکاری مہریں اور بعض اہم ترین دستاویزات کی برآمدگی حکومتی رٹ پر خطرناک سوالیہ نشان ہے؟

پاکستان بننے کے بعد قادیانی جماعت کو 1034 ایکڑ رقبہ کوڑیوں کے بھاؤ لیز پر دیا گیا تھا لیکن اب قادیانی جماعت اصل رقبے سے تین گنا زائد رقبے پر ناجائز قابض ہے۔ مقامی، ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ اور پولیس قادیانی قبضوں کی مکمل سرپرستی کر کے لاقانونیت اور قادیانیت نوازی کا بدترین مظاہرہ کر رہی ہے۔ صوبائی و مرکزی حکومتوں نے چناب نگر میں سرکاری رٹ قائم نہ کی، اپنی غیر جانبداری کو یقینی نہ بنایا تو ایک لاوا اندر پک رہا ہے جو پھٹ گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ سندھ میں سیکرٹری وزارت داخلہ سکہ بند قادیانی کو بٹھا دیا گیا ہے جو کراچی کے حالات کو مزید بگاڑ رہا ہے۔ تمام دینی حلقوں اور محبِّ وطن جماعتوں کی پختہ رائے ہے کہ ربوہ میں غیر جانبدار آپریشن کے ذریعے غیر قانونی اسلحہ برآمد کرنے کی ضرورت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے۔ حالات وواقعات ہمارے خدشات کو یقینی بنا رہے ہیں۔ اربابِ اختیار کو مزید تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

''یومِ تحفظِ ختمِ نبوت اور عرضِ حال''

دو عشرے پہلے کی بات ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دل میں یہ داعیہ پیدا فرمایا کہ ایک طویل جدوجہد کے بعد پاکستان کی پارلیمنٹ نے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو جس روز غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا یعنی ۷ ستمبر ''یومِ تحفظِ ختمِ نبوت'' کے طور پر کو منانے کی ضرورت ہے۔ منانے سے ہماری مراد اس دن کی اہمیت اجاگر کرنا، عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کی تاریخ، انکارِ ختمِ نبوت پر مبنی فتنوں سے آگاہی اور سب سے بڑھ کر ۱۹۷۴ء کے اس متفقہ فیصلے کے بعد قادیانیوں کی طرف سے دستور سے انحراف سے دنیا کو آگاہ کر کے نسلِ نو کے ایمان وعقیدے کو منکرینِ ختمِ نبوت سے محفوظ رکھنے کے سوا کچھ نہیں